© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــرات

مجھے افسوس ہے اور میں اس کے لئے معذرت خواہ ہوں کہ صفر کا رسالہ بھی ارادہ کے مطابق مقررہ وقت پر یعنی تاریخ موعود یکم صفر کو پیش نہ کیا جا سکا ۔ اور یکم صفر کی بجائے رسالہ ۲۸ ۔ ۲۹ صفر کو حوالہ ڈاک کیا گیا ۔ جبکہ اس میں شامل مواد اسی کُل کا ایک جز تھا جو ۱۱ اکتوبر/۳۰ ذوالقعدہ کو پریس بھیج دیا گیا تھا اور جسے ابتدائی پروگرام کے مطابق یکم محرم کو شائع ہو جانا تھا ۔ ربیع الاول کا یہ شمارہ بھی اسی کل کا ایک جز ہے جسے نمبر کی صورت میں یکم محرم کو شائع ہونا تھا ۔ دیکھئے اس پر کیا گذرتی ہے اور یہ کب شائع ہوتا ہے ۔

جیسا کہ عرض کیا گیا ربیع الاول کا شمارہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کو صدی ہجری کی تقریب سے خصوصی شمارے کا درجہ دیا گیا تھا ۔ لیکن اس مہینے کی ایک خصوصی بات یہ بھی ہے کہ یہ ظہور قدسی کا مہینہ ہے ۔ اس مہینے میں وہ ہستی پیدا ہوئی تھی جس کے ذریعے اس زمین پر خدا کے دین ، اسلام کی تکمیل ہوئی ۔ جس کی زندگی اہل جہاں کے لئے اسوہ حسنہ قرار پائی ۔ جس نے دنیا کو جینے کا قرینہ سکھایا اور انسان کو اشرف المخلوقات کے شایان شان زیست کے آداب بتائے ۔ جس کی تعلیم رہتی دنیا تک حق و صداقت کی پہچان کے لئے معیار ہے ۔ اور جو عصر حاضر میں اعلی اخلاقی اقدار کا واحد سرچشمہ ہے ۔ جس کے پیغام میں عرب اور عجم کی وسعتیں گم ہو گئیں ۔ جس کی تعلیم مشرق و مغرب میں ایک نئے دور کا آغاز بنی ۔ جس کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فرمان سے اسود و احمر کے امتیاز کو مٹایا ـ جس نے اس زمین پر آسمان کی مشاہت قائم کی ـ جس نے اللہ کی کتاب قرآن کو دستور حیات بنا کر اس کی اساس پر ایک ایسی امت کھڑی کی ، اس دنیا سے شر و فساد کو مٹا کر خیر و صلاح اور امن و سلامتی کا احیاء جس کا نصب العین ہے ـ یہ امت گزشتہ ۱۴ سو سال سے بلا انقطاع تسلسل ہاتھ میں چراغ مصطفوی لیکر شرار بولہبی سے ستیزہ کار ہے ـ اگر اس کے ہاتھ میں یہ چراغ نہ ہوتا تو وہ خود کب کی مٹ چکی ہوتی ـ اس امت کو اپنے وجود کے لئے قیامت تک اس ہستی کی ضرورت رہے گی ـ اس ہستی سے قطع تعلق اس امت کے لئے پیغام اجل ثابت ہو گا ـ امت مسلمہ کو اپنی بقا کی جنگ میں جہاں سے تازہ بتازہ مدد مل سکتی ہے وہ اپنے قائد و پیشوا ، رہبر و رہنما ، ہادی و مقتدی ، احمد مجتبی ، محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً کے دئیے ہوئے اسلحہ خانے سے مل سکتی ہے ، جس کے ذخائر لا محدود ہیں ـ اور جس کے گلشن میں علاج تنگی داماں بھی ہے

اس شمارے میں صدی ہجری تقریبات کا عکس بھی ہے اور عید میلادالنبی ﷺ کی روایت کا پر تو بھی ـ ان دونوں کا تعلق چونکہ ایک ہی ذات سے ہے اس لئے ان میں باہم کوئی مغائرت نہیں ـ یہ حسن اتفاق ہے کہ یہ دونوں باتیں ایک جگہ جمع ہو گئی ہیں ـ اس لحاظ سے فکر و نظر کا یہ شمارہ صدی ہجری نمبر کا حصہ سوم بھی ہے اور سیرۃ النبی صلعم کی اشاعت خاص بھی ـ اس شمارے کے دو مضامین "کامل و کامیاب رہنما" اور "ختمی مرتبت کی سیرت کا معاشی پہلو" اس اشاعت خاص سے راست تعلق رکھتے ہیں ـ

★ ★ ★ ★ ★

© rasailojaraid.com